© rasailojaraid.com

ابوطلحہ عثمان ایم اے

بڑا گدھا

وہ ایک گدھا تھا۔ بہت بڑا گدھا۔ اتفاق سے اُسے ہاتھیوں کے سردار کی کھال ہاتھ لگ گئی۔ اس ہاتھی نے کوئی ڈیڑھ ہزار سال قبل اپنے ساتھیوں کے ہمراہ حرمِ الٰہی پر حملہ کیا تھا اور نبی الملاحم کی آمد سے پیشتر ہی وادی مُحسّر میں ننھی ابابیلوں کی کنکریوں کا شکار ہو گیا تھا۔ اب یہ کھال بھی فرعون کی لاش کے ہمراہ قاہرہ میوزیم میں عبرت کے لیے رکھی ہوئی تھی مگر بڑے گدھے نے عبرت لینے کی بجائے اسے اوڑھا اور بغیر اجازت ہی لے بھاگا۔ اس نے اپنے ساتھی گدھوں کو آواز دی۔ سب گدھوں نے اسے اپنا بڑا تسلیم کرتے ہوئے ہر طرح اس کا ساتھ دینے کا اعلان کیا۔ بڑا گدھا پہلے کئی جگہ مثلاً ویتنام وغیرہ میں مار کھا چکا تھا مگر گدھوں کی فطرت ہے ''مار کھاتے رہو، دولتیاں مارتے رہو۔'' عقل کی رَتی تو ان کے پاس ہوتی نہیں......

جعلی سفید ہاتھی کی تاج پوشی کی گئی۔ اس کی سربراہی میں ایک خوف ناک ''یونائیٹڈ گدھا فورس'' تشکیل دی گئی۔ اپنی بڑائی کے زعم میں سفید ہاتھی نے افغانی پہاڑوں سے ٹکرانے کا اعلان کر دیا۔ چالیس گدھے اپنی مکروہ آواز کے ساتھ اُس کے ہمراہ تھے۔ آس پاس کے علاقوں میں انسانی بستیاں بھی تھیں مگر سفید ہاتھی کی جعل سازی سے بے خبر ہر کوئی اس کے نام سے لرزاں اور ترساں تھا۔ ہاں افغانی پہاڑی لوگ اپنے پہاڑوں جیسے ایمان کی وجہ سے پہلے آلِ بوزنہ کے لنگوروں کو پھر برفانی سرخ ریچھ کو بدترین تباہی سے دوچار کر چکے تھے۔ آل بوزنہ اور سرخ ریچھ اب سفید ہاتھی کو آگے رکھ کر اپنا بدلہ لینا چاہتے تھے......

آل بوزنہ، سرخ ریچھ اور گدھوں کی حماقت اور عالمی امن دشمنی کسی کی ڈھکی چھپی نہیں، سفید ہاتھی یعنی بڑا گدھا تو آپے سے باہر ہو چکا تھا۔ اس نے پہلے اپنے ہی وطن میں دولتیاں مار کر ہزاروں کو موت کے گھاٹ اُتارا اور خود کو زخمی کر لیا تھا۔ ڈاڑھیوں، پگڑیوں والے پہاڑی انسان امن قائم کر چکے تھے کہ اچانک سفید ہاتھی اپنی جعلی چنگھاڑ کے ساتھ در آیا۔ یونائیٹڈ گدھا فورس اس کے پیچھے اپنی مکروہ آوازوں کے ساتھ قطار در قطار بڑھی چلی آ رہی تھی۔ انسانی آنکھ نے اس سے پہلے اتنی بڑی اور اتنی خوف ناک یونائیٹڈ گدھا فورس بھلا کب دیکھی تھی مگر داڑھی، پگڑی والے انسانوں کو صرف رب العالمین پر بھروسا تھا۔ حالانکہ اُن کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نام لیوا اُن کی امیدوں کے مرکز کئی درجن بادشاہ بھی اُن کا ساتھ چھوڑ کر سفید ہاتھی کی یونائیٹڈ گدھا فورس کا ساتھ دے رہے تھے...... کسی ایک نے بھی ان کا ساتھ نہ دیا تھا بلکہ یہ مظلوم انسان پڑوسی شاہ لنگور کے ظلم کا تو براہِ راست شکار ہو رہے تھے۔ لنگور حکمران نے اعلان کیا تھا: ''ہم نے ساری دنیا کا ٹھیکہ تو نہیں لیا ہوا۔''

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

وہ ہر نبی کے ہم شکل داڑھی پگڑی والے امن پسند مجاہد کو ڈالروں کے عوض سفید ہاتھی کے حوالے کر رہا تھا۔ سفید ہاتھی چنگھاڑ رہا تھا، چالیس گدھوں نے اپنی سمع خراش آوازوں سے طوفانِ بدتمیزی اُٹھا رکھا تھا...... گدھے اپنی دولتیوں سے خود ہی زخمی ہو رہے تھے کیونکہ ان کی دولتیوں کا اثر نہ پہاڑوں پر ہو رہا تھا نہ پہاڑوں جیسے مضبوط تر اہلِ ایمان داڑھی، پگڑی والے انسانوں پر۔

بارہ سال ہو چکے تھے بڑے گدھے نے سوچا یوں تو ساری دنیا سے گدھوں کی نسل ناپید ہو جائے گی۔ سفید ہاتھی اب نہایت عاجزی کے ساتھ واپسی کی راہ مانگ رہا ہے، اب وہ کمبل کو چھوڑتا ہے مگر کمبل اُس کی جان نہیں چھوڑ رہا...... گویا ایک بہت بڑا تالاب ہے جس میں اَن گنت گدھے گرے ہوئے ہیں۔ شاہ لنگور گرفتار ہو چکا ہے۔ مظلوم شہید بناتِ حفصہ کی ارواح مقدسہ نے اُس کے دن کا چین اور رات کی نیند حرام کر رکھی ہے۔ ایسے انجام سے اللہ کی پناہ......

شاہ لنگور کی جگہ آنے والا حکمران بھی کہتا ہے ”دہشت گردی کو ختم کرنا ہے، تالاب کو پاک کرنا ہے۔“ مگر شاید نہیں جانتا کہ جب تک سفید ہاتھی اور چالیس گدھوں کو تالاب سے نکال باہر نہ کیا جائے گا۔ نہ قانوناً تالاب پاک ہوگا نہ عملاً...... یونائیٹڈ گدھا فورس کے سب گدھوں کو گویا سانپ سونگھ گیا ہے۔ بڑا گدھا عرف سفید ہاتھی پہچانا جا چکا ہے۔ اس کی پہلے ہی سے پیوندِ زندہ وادیٔ محسّر کی نشانِ عبرت کھال پھٹ کر ریزہ ریزہ ہو چکی ہے اور ہاتھی ننگا ہو کر عین گدھا نظر آ رہا ہے۔

عطیہ الٰہی مرادِ رسول امیر المؤمنین فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے ہم نام ”ملاّ عمر“ کے قدموں میں گر کر بڑا گدھا معافیاں مانگ رہا ہے مگر جواب میں آواز آ رہی ہے، پہلے ہزاروں بلکہ اَن گنت دولتیوں کا حساب تو دو، کچھ یہاں پہاڑوں میں اور باقی ہمیشہ ہمیشہ کے لیے جہنم کے غاروں میں...... آنکھوں والو! عبرت حاصل کرو۔

فطرت کے مقاصد کی کرتا ہے نگہبانی
یا بندۂ صحرائی یا مردِ کہستانی

© rasailojaraid.com